سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

تعارف

صافّات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ ہے۔

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رُو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

اس کے بعد اس سورت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفّار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور انھیں متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آ کر رہے گا۔

اس سورت میں حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت یونس علیہم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں، جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

سورت کے آخر میں جنّات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:1-3)
- کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:27-29)
- بُرے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:50-57)
- مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور حساب کتاب کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:53-55)
- اللہ تعالیٰ صاحبِ ایمان اور نیک بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:79-81)
- بت اور جھوٹے معبود اپنے آپ کو نقصان سے نہیں بچا سکتے تو مشرکین کو کیا بچائیں گے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:85-98)
- ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:99-111)
- اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:141-145)
- اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور فرماں بردار بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا، ان کی ضرور مدد فرماتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:171-172)
- تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ:181)

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ صافات مکّی ہے (آیات: ۱۸۲ / رکوع: ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳

قسم ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والے (فرشتوں) کی۔ پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔ پھر ذکر (قرآن کی) تلاوت کرنے والوں کی۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

بے شک تمھارا معبود ضرور ایک ہی ہے۔ (جو) آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقوں کا (بھی) ربّ ہے۔

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷

بے شک ہم ہی نے دُنیاوی آسمان کو سجایا ہے ستاروں کی زینت سے۔ اور (اسے) ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا

وہ عالمِ بالا (کے فرشتوں) کی (باتیں) نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (اُن کو) بھگانے کے لیے

وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰

اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ مگر جو (شیطان) کوئی بات لے اڑے تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

تو آپ ان سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کا جو ہم پیدا فرما چکے ہیں بے شک ہم ہی نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۝۱۲

اُنھیں چپکتی مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ (کافروں کے آخرت کے انکار پر) تعجب کرتے ہیں اور وہ (آپ کی باتوں کا) مذاق اُڑاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴

اور جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں (تو) خوب مذاق اُڑاتے ہیں۔

وَ قَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اُٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۱۸ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے جی ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ لہٰذا وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری بربادی! یہ تو بدلہ کا دن ہے۔ (کہا جائے گا) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾

جھٹلایا کرتے تھے۔ (حکم ہوگا کہ) جمع کرو ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور (انھیں بھی) جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

اللہ کے سوا پھر انھیں ہانک کر لے جاؤ جہنم کے راستہ کی طرف۔ اور انھیں ذرا ٹھہرائے رکھو بے شک ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ تمھیں کیا ہوا

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟۔ (وہ مدد کیا کریں گے) بلکہ آج تو وہ خود گردنیں جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

آپس میں سوال کریں گے۔ وہ (پیروی کرنے والے) کہیں گے بے شک تم ہی تو (بہکانے کے لیے) ہمارے پاس آیا کرتے تھے دائیں طرف سے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

(کافر سردار) کہیں گے (نہیں) بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

لہٰذا ہم پر ثابت ہوگئی ہمارے ربّ کی بات کہ ہم بے شک (عذاب کا مزہ) ضرور چکھنے والے ہیں۔ تو ہم نے تمھیں گمراہ کیا (کیوں کہ) بے شک ہم خود گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

تو بے شک وہ اس دن عذاب میں (برابر کے) شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مُجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ایسے (لوگ) تھے

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبّر کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا

ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ (رسول ﷺ) حق لے کر آئے ہیں اور انھوں نے تمام رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ بے شک تم دردناک عذاب کا

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

مزہ ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ مگر وہ جو اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾

انھی لوگوں کے لیے مقرر رزق ہے۔ (یعنی) میوے اور انھیں عزّت دی جائے گی۔ نعمتوں والے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ

اُن پر بہتی ہوئی شراب کے پیالوں کا دَور چلایا جائے گا۔ جو سفید ہوگی پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔ نہ اس میں کوئی دردِ سر ہوگا

وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

اور نہ اس سے ان کے ہوش اُڑیں گے۔ ان کے پاس نیچی نگاہیں رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی۔ جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾

پھر وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾

وہ کہا کرتا تھا کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں (ہمارے اعمال کا) بدلہ دیا جائے گا؟

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ

ارشاد ہوگا کہ کیا تم جھانک کر (اسے) دیکھنا چاہتے ہو۔ پھر وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کے درمیان میں دیکھے گا۔ وہ کہے گا اللہ کی قسم!

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

قریب تھا کہ تم مجھے (بھی) ہلاک کر دیتے۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو یقیناً میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾

تو (جنتی کہیں گے) کیا (یہ صحیح ہے کہ) اب ہم کبھی مرنے والے نہیں ہیں؟ سوائے پہلی موت کے اور نہ ہمیں عذاب ہوگا۔ یقیناً یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ کیا مہمانی کے طور پر یہ بہتر ہے یا زقوم کا (کانٹے دار) درخت؟ بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لیے آزمائش بنایا ہے۔

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

بے شک وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی جڑ (تہ) سے نکلتا ہے۔ اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے وہ شیطانوں کے سر ہوں۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾

پھر وہ اس میں سے یقیناً کھائیں گے پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً ان کو کھولتا ہوا پانی (پیپ) ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ

پھر بے شک انھیں ضرور جہنم کی طرف پلٹنا ہوگا۔ بے شک انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ تو وہ ان کے پیچھے

يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

دوڑتے چلے گئے۔ اور یقیناً ان سے پہلے اکثر لوگ گمراہ ہو چکے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے تھے۔ تو آپ دیکھ لیجیے

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٧٣ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٧٤ وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ رکوع ۲

کہ کیسا انجام ہوا (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کا۔ مگر جو اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہیں (وہی محفوظ رہے)۔ اور یقیناً نوح (علیہ السّلام) نے ہمیں پکارا تھا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝٧٥ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦

تو یقیناً (ہم) کتنے اچھے دُعا قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہم نے اُنھیں اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی بڑی مصیبت سے۔

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝٧٧ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٧٨ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٩

اور ہم نے صرف اُنھی کی اولاد کو باقی رکھا۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ نوح (علیہ السّلام) پر تمام جہانوں میں سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٠ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨١ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝٨٢

بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝٨٣ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٤ وقف لازم

اور بے شک اُنھی کے گروہ میں سے ضرور ابراہیم (علیہ السّلام بھی) تھے۔ جب وہ اپنے ربّ کے پاس پاک دل لے کر آئے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝٨٥ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝٨٦

جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٧ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝٨٨ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝٨٩

تو تمام جہانوں کے ربّ کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟ پھر (ایک مرتبہ ابراہیم علیہ السّلام نے) ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔ پھر فرمایا میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝٩٠ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝٩١

تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر پلٹ گئے۔ پھر (ابراہیم علیہ السّلام) چپکے سے ان کے معبودوں کی طرف گئے پھر انھوں نے فرمایا کیا تم کھاتے نہیں؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝٩٢ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝٩٣ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝٩٤

تمھیں کیا ہوا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟ پھر ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کر دیا۔ پھر (قوم کے) لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝٩٥ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنھیں تم خود تراشتے ہو؟ حالاں کہ اللہ نے تمھیں پیدا فرمایا

وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٦ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝٩٧

اور ان (کاموں) کو (بھی) جو تم کرتے ہو۔ (لوگوں نے) کہا ان کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اُنھیں بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝٩٨

لہٰذا انھوں نے ابراہیم (علیہ السّلام) کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے اُن لوگوں کو سب سے نیچا کر دکھایا۔

وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا ہوں وہی میری رہ نمائی فرمائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

(پھر انھوں نے عرض کیا) اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (بیٹا) عطا فرما۔ تو ہم نے اُنھیں ایک تحمّل والے لڑکے (اسماعیل علیہ السّلام) کی خوش خبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ

جب وہ (اسماعیل علیہ السّلام) ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچے تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک میں نے خواب میں دیکھا

اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ

کہ میں تمھیں ذبح کر رہا ہوں تو تم غور کرو کہ تمھاری کیا رائے ہے؟ (اسماعیل علیہ السّلام نے) عرض کیا

يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

اے میرے ابا جان! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا

وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ وَ نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ

اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) اُنھیں پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے اُنھیں پکارا کہ اے ابراہیم! یقیناً تم نے خواب سچ کر دکھایا

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ ضرور بڑی واضح آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی اس (بچے) کے بدلہ میں دے دی۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن (کے ذکر خیر) کو باقی رکھا۔ ابراہیم (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اسحاق (علیہ السّلام) کی خوش خبری دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

جو نیک لوگوں میں سے نبی ہوں گے۔ اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السّلام) پر اور اسحاق (علیہ السّلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے کچھ تو نیک ہیں

وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ۠ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ ع ٣

اور کچھ اپنے آپ پر واضح ظلم کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) پر احسان فرمایا۔

وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ۚ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ۚ

ہم نے ان دونوں اور ان کی قوم کو نجات عطا فرمائی بہت بڑی مصیبت سے۔ اور ہم نے ان کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہوگئے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾

اور ہم نے ان دونوں کو نہایت واضح کتاب (تورات) عطا فرمائی۔ اور ہم نے دونوں کو سیدھے راستہ کی ہدایت بھی عطا فرمائی۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا

اور بے شک الیاس (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بَعل (نامی بُت) کو پوجتے ہو

وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآىٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾

اور سب سے بہترین پیدا فرمانے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (یعنی) اللہ کو جو تمھارا ربّ ہے اور تمھارے پچھلے باپ دادا کا بھی ربّ ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾

پھر بھی ان لوگوں نے اُنھیں جھٹلایا تو یقیناً وہ سب (عذاب کے لیے) ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ الیاس (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بے شک لوط (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔

اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾

(وہ وقت یاد کیجیے) جب ہم نے اُنھیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّیْلِ

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم ضرور ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے ہو صبح بھی۔ اور رات کو بھی

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ ع ۵ ۸

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ اور بے شک یونس (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کیجیے) جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر وہ قرعہ اندازی میں شریک ہوئے تو وہ مغلوب ہو جانے والوں میں سے ہو گئے۔ پھر اُنھیں مچھلی نے نگل لیا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

النصف

وَ هُوَ مُلِيْمٌ ۝١٤٢ فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝١٤٣

اور وہ (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے۔ تو بے شک اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤٤ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو یقیناً اس (مچھلی) کے پیٹ میں اس دن تک رہتے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے اُنھیں چٹیل میدان میں ڈال دیا

وَ هُوَ سَقِيْمٌ ۝١٤٥ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝١٤٦

اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا۔

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝١٤٧ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝١٤٨

اور ہم نے اُنھیں ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے اُنھیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝١٤٩ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا

لہٰذا آپ ان (کفارِ مکہ) سے پوچھیے کیا آپ کے ربّ کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں؟ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا

وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ۝١٥٠ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝١٥١ وَلَدَ اللّٰهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٥٢

اور وہ (اس وقت) موجود تھے؟ آگاہ ہو جاؤ بے شک یہ ضرور اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝١٥٣ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝١٥٤ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝١٥٥ اَمْ لَكُمْ

کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند فرمایا؟ تمھیں کیا ہوا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ یا تمھارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥٦ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٥٧ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

کوئی واضح دلیل ہے؟ تو تم اپنی کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور انھوں نے اس (اللہ) کے اور جنات کے درمیان رشتہ قائم کر دیا

وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝١٥٨ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٥٩

حالاں کہ جنات کو معلوم ہے کہ بے شک وہ (اللہ کے سامنے) ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝١٦٠ فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝١٦١

سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے (جو ایسی باتیں نہیں کرتے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ تو بے شک تم اور جنھیں تم پوجتے ہو۔

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝١٦٢ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝١٦٣ وَ مَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

تم سب اُس (اللہ) کے خلاف (کسی کو) گمراہ نہیں کر سکتے۔ سوائے اس کے جس کو جہنم میں داخل ہونا ہے۔ اور ہم (فرشتوں) میں سے بھی ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝١٦٤ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝١٦٥ وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝١٦٦

مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم ضرور صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم ضرور (اللہ کی) پاکی بیان کرنے والے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اور وہ (کافر) تو ضرور کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پچھلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو یقیناً ہم اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

خالص کیے ہوئے بندے ہوتے۔ پھر انھوں نے اس (قرآن) کا انکار کردیا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور یقیناً ہماری بات پہلے طے ہو چکی ہے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (رسولوں) کے لیے۔ بے شک یہ وہ ہیں جن کی ضرور مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہمارا لشکر ہی ضرور غالب ہو کر رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

لہٰذا آپ ان سے کچھ وقت تک منھ موڑ لیجیے۔ اور آپ انھیں دیکھتے رہیے پھر عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾

جلدی مانگ رہے ہیں؟ پھر جب وہ (عذاب) ان کے صحن میں اُتر آئے گا وہ بہت بُری صبح ہوگی (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر۔

وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

اور آپ ان سے کچھ وقت تک منھ موڑ لیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہیے پھر عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا ربّ جو عزّت کا مالک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ ع ٥

ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور (تمام) رسولوں پر سلام ہو۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں:

(الف) مجاہدین کے (ب) جنّات کے

(ج) فرشتوں کے (د) اہلِ ایمان کے

ii حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھائی تھے:

(الف) حضرت زکریا علیہ السلام (ب) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

iii سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(ج) حضرت زکریا علیہ السلام (د) حضرت یحییٰ علیہ السلام

iv مشرکینِ مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے:

(الف) جادوگرنیوں کو (ب) نیک عورتوں کو

(ج) جنات کو (د) فرشتوں کو

v کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب دوستیاں ہیں:

(الف) امیر لوگوں سے (ب) غریب لوگوں سے

(ج) اَن پڑھ لوگوں سے (د) بُرے لوگوں سے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii. سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii. سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ میں بیان کردہ دو اہم نکات تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، ان میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا مادہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مختلف ذمہ داریاں عطا کی ہیں۔ فرشتوں کی جن ذمہ داریوں کا ذکر قرآن مجید میں ہے، ان کی ایک فہرست تیار کیجیے۔
- سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ میں جن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر آیا ہے ان کی ایک فہرست بنائیں اور ان کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ کے حکم پر سرِ تسلیم خم کرنے کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔
- حضرت یونس، حضرت نوح اور حضرت لوط علیہم السلام کا مختصر تعارف طلبہ کے سامنے پیش کیجیے۔
- سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- بُری صحبت کے نقصانات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- عقیدۂ آخرت کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔